فضائلِ مدینہ طیبہ

مصنف
رئیس التفسیر ملک التحریر مناظر اسلام
حضرت علامہ مفتی و حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی

باہتمام
جامعہ اویسیہ رضویہ، بہاولپور

ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ، بہاولپور

الاحادیث الاربعون والمائة فی فضائل المدینة الطیبة

فضائلِ مدینۂ طیّبہ

۱۴۰ احادیث کی روشنی میں

قلم حق رقم

حافظ الحدیث استاذ العلماء

علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

مرتبہ

اقبال احمد اختر القادری

باہتمام

صاحبزادہ ریاض احمد اویسی رضوی

تقسیم کار

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور۔ فون 881371

Marfat.com

نام ...... فضائل مدینہ طیبہ
از قلم فیض ملت حضرت
محدث وقت علامہ
محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ
صفحات ۸۰
سن طباعت ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء
تعداد ـــــ ایک ہزار
ناشر جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور(پاکستان)
ہدیہ ۲۵

ملنے کے پتے

☆☆☆

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ۔ لاہور

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ

کوکب پرنٹنگ سروس۔ بہاولپور

marfat.com
Marfat.com

پیش لفظ

☆

(شیخ الحدیث علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی)

فقیر نے مدینہ طیبہ کے متعلق متعدد رسائل تصنیف کئے ہیں جو کہ میری بڑی سعادت ہے۔ الحمد للہ علی ذلک۔

پیش نظر رسالہ ان سب میں اس لئے خاص ہے کہ اس میں ۱۴۰ احادیث مبارکہ سے مدینہ طیبہ کی فضیلت کو ثابت کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اس کی تدوین و آرائش میں حضرت مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب اور ان کے ہونہار بھائی مولانا سرفراز اختر القادری نے بڑا تعاون کیا ساتھ ہی ساتھ محترم۔ محمد ریاض احمد نقشبندی صاحب نے بھی کاوش کی اور اس کی طباعت کا بندوبست کیا، اللہ تعالیٰ ان سب کو بار بار مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب کرے۔ (آمین)۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فقیر کی محنت اور ان حضرات کی کاوش بارگاہ حبیب ﷺ میں قبول ہو۔ آمین

مدینے کا بھکاری

فقیر قادری محمد فیض احمد اویسی رضوی

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ

marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مہکتا گلدستہ

☆

از : ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

حضرت امام نور الدین سمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ لفظ "" طیبہ " دراصل "طیب" سے مشتق ہے اور اس سے مراد خوشبو ہے اور مدینہ منورہ کے تمام ذرات اور اس کی آب و ہوا میں ایک خاص مہک موجود ہے اس خوشبو کی وجہ سے اس شہر کا نام "مدینہ طیبہ" رکھ دیا گیا۔

حضرت امام محمد بن یوسف الصالحی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ مین اقامت پذیر لوگ مدینہ منورہ کی مبارک خاک اور دیواروں سے ایک مہک محسوس کرتے ہیں کہ جو کسی اور خوشبو میں نہیں ہو سکتی۔

مدینہ طیبہ کی مہک کا کیا کہنا۔۔۔ اس مہک سے مدینہ طیبہ ہی نہیں مہک رہا بلکہ جو لوگ مدینہ طیبہ کی زیارت سے مشرف ہو کر واپس آتے ہیں ان زائرین میں بھی ایک خاص بوئے مدینہ سرایت کیئے ہوئے ہوتی ہے جبھی تو لوگ آنے والوں کی زیارت کرتے اور ان کا استقبال کرتے ہیں تاکہ آنے والے سے ملاقات کر کے مدینہ طیبہ کی خاص مہک سے مستفید ہو سکیں۔ زائر مدینہ کی آمد سے بوئے مدینہ کی تشریف آوری ہوتی ہے جس کے سبب صبح سہانی ہو جاتی ہے اور شام نورانی، بھینی بھینی مہک پھیلتی ہے تو دل کی کلیاں انگڑائیاں لے کر کھلنے لگتی ہیں جو کہ ٹھنڈک جگر و راحت

marfat.com

Marfat.com

نظر کا سامان مہیا کرتی ہیں۔ جو کوئی آنے والے زائر مدینہ کو دیکھتا ہے پکار اٹھتا ہے۔

بھینی سانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اب بھی مدینہ منورہ کے در و دیوار خوشبوؤں سے رچے بسے ہوئے ہیں اور اہل محبت اپنے شامہ محبت کے ذریعے ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں بے شک حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حق فرمایا کہ......

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں

عرصہ ہوا فقیر نے امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے اس مصرعہ کے عنوان پر ایک رسالہ تحریر کیا تھا جس میں حضور اکرم ﷺ کی مہک اور آپ سے وابستہ حضرات اور زیر استعمال اشیاء سے خوشبو کا آنا دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے وہ بے نصیب کہ وہ رسالہ تاحال شائع نہ ہو سکا .... ان شاء اللہ جب اس کا وقت ہوگا بشکل گلدستہ شائع ہو کر اہل ایمان کے لئے خوشبوئے مدینہ کا سبب بنے گا۔

زمین کو یہ شرف حاصل ہے کہ جان دو عالم ﷺ اس کے پہلو میں آرام فرما رہے ہیں اور زمین کا وہ حصہ جو آپ ﷺ کے قدمیں شریفین کو بوسہ دے رہا ہے یقیناً عرش سے بھی افضل و اعلیٰ ہے حضرت شیخ ابن عقیل حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ......

انها افضل من العرش

(فضائل مدینہ المنورہ ص ۱۰۴)

یعنی آپ ﷺ کا روضہ اطہر عرش سے افضل ہے۔

حضرت امام یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ زمین کا وہ حصہ جس میں

marfat.com
Marfat.com

آپ ﷺ تشریف فرما ہیں بالاتفاق تمام زمین بلکہ کعبہ اور عرش سے بھی افضل ہے۔

مدینہ طیبہ کی حاضری بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی کو یہ شرف حاصل ہے کہ چالیس سال سے مسلسل مدینہ طیبہ کے گلشن رحمت سے خوب خوب محظوظ ہو رہے ہیں اور ہر سال رمضان المبارک میں مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کی سعادت سے مالا مال ہوتے چلے آرہے ہیں جس کے سبب نہ صرف یہ کہ ان کی ذات سے بوئے مدینہ کا احساس ہوتا ہے بلکہ آپ کے قلم و تحریر سے بھی مہکتے چہکتے گلدستے بصورت رسائل عالم اسلام کو محبت رسول ﷺ کی مہک سے مہکا رہے ہیں اور پیش نظر رسالہ ......

الاحادیث الاربعون والمأۃ

فی

فضائل المدینۃ الطیبہ

بھی ان مہکتے گلدستوں میں سے ایک ہے جس میں شہر محبت، مدینہ منورہ پر ایک سو چالیس احادیث مبارکہ بطور گل استعمال کر کے اس گلدستے کو آراستہ کیا گیا ہے جو کہ یقیناً اہل ایمان کے قلب و اذہان کو محبت مدینہ کی خوشبو سے خوب معطر کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ حضرت مصنف کی پر علم مہکتی ذات سے عالم اسلام کو تادیر مہکاتا رہے اور ہمیں بھی اس چمنستان کرم کی حاضری کا شرف نصیب فرمائے۔ آمین

۲۹ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ　　　　احقر اقبال احمد اختر القادری

۱۹ دسمبر ۱۹۹۸ء　　　　کراچی

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فضائل مدینہ طیبہ

(۴۰ احادیث کی روشنی میں)

(۱)...... حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللھم اجعل بالمدینة ضعفی ماجعلت بمکة من البرکة.

اے میرے اللہ مدینہ میں اس سے دوگنی برکت کردے جو تو نے مکہ میں برکت رکھی ہے۔(رواہ البخاری و مسلم والامام احمد)

(۲)...... حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الایمان لیاء رزالی المدینة کما تار زالحیة الی حجرھا.

بے شک ایمان مدینہ کی طرف لوٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنی بانبی کی طرف لوٹ آتا ہے۔(رواہ البخاری و مسلم والامام احمد وابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

(۳) ..... حضور سید الرسل علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

ان المدینۃ کالکیر تنفی خبثھا وتنصح طیبھا۔

یقیناً مدینہ منورہ مثل بھٹی کے ہے کہ خرابی (خباثت) کو دور کرتا ہے اور بھلائی عمدگی کو خالص کرتا ہے۔ (رواہ البخاری ومسلم والترمذی والنسائی والامام احمد)

(۴) ..... حضور سید المرسلین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

حرم اللہ مابین لابتی المدینۃ علی لسانی۔

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان ہے میری زبان پر حرم بنادیا ہے۔ (رواہ البخاری)

(۵) ..... حضور سید الانبیاء علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ فی مسجدی ھذا افضل من الف صلوۃ فیما سواہ من المسجد الا المسجد الحرام۔

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے دوسری مسجدوں میں ادا کی ہوئی ہزار نمازوں سے، سوا مسجد حرام کے۔

فائدہ ..... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد اقصیٰ سے بھی مسجد نبوی میں زیادہ فضیلت ہے۔ (راوہ البخاری ومسلم)

(۶) ..... حضور محبوب خدا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

علی انقاب المدینۃ ملئکۃ لاید خلھا الطاغوت ولا الدجال۔

marfat.com

Marfat.com

یعنی مدینہ منورہ کے چاروں طرف فرشتے مقرر ہیں نہ اس میں طاعون آئے گا نہ دجال داخل ہوگا۔(رواہ البخاری و مسلم و مالک والامام احمد)

(۷) ...... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں۔

امرت بقرية تاكل القرى يقولون يثرب وهى المدينة تنفى الناس كما ينفى الكير خبث الحديد۔ وفى البخارى انها طيبة تنفى الذنوب كما ينفى الكير خبث الفضة۔ وفى رواية لايخرج احد رغبة عنها الا اخلف الله فيها خير المنه الا ان المدينة كالكير تنفى الخبث لاتقوم الساعة حتى تنفى المدينة شرارا كما ينفى الكير خبث الحديد۔

مجھے حکم دیا گیا ہے ایک ایسی آبادی کا جو تمام آبادیوں سے افضل و برتر ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے خبیث لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ آبادی طیبہ ہے شریر لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ مدینہ طیبہ سے کوئی شخص نفرت کرتا ہوا باہر نہیں نکلتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں ساکن کر دیتا ہے خبردار ہو مدینہ مثل بھٹی کے ہے کہ خبیث النفس کو دور کر دیتا ہے قیامت نہیں قریب ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنے شریروں کو دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کی میل دور کر دیتی ہے۔(متفق علیہ)

marfat.com

Marfat.com

(۸) ...... حضور سید نا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

المدینة حرم امن۔

مدینہ منورہ حرم ہے امن دینے والا ہے۔(رواہ ابو عوانہ)

(۹) ...... حضور شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

المدینة قباة الاسلام و دار الایمان و ارض الهجرة و مثوی الحلال و الحرام۔

مدینہ مشرفہ اسلام کا قبہ ہے اور ایمان کا گھر ہے میری ہجرت گاہ ہے اور حلال و حرام کے نازل ہونے یا اس کے نافذ ہونے کی جگہ ہے۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط)

(۱۰) ...... حضور سید القاہرین علی اعداء رب العلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم كان عبدك و خليلک دعاك لاهل مكة بالبركة وانا محمد عبدك و رسولک ادعوك لاهل المدينة ان تبارك لهم فی مدهم و صاعهم مثل ماباركت لاهل مكة مع البركة بركتين۔

اے اللہ یقیناً (حضرت) ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعاء اور میں محمد (ﷺ) تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں میں تجھ سے دعاء کرتا ہوں مدینہ والوں کے لیے یہ کہ تو برکت دے ان کے مد میں اور ان کے صاع (پیمانوں) میں مثل اس کے جو تو نے برکت دی

marfat.com

Marfat.com

ہے مکہ والوں کو دوہری برکتوں کے ساتھ۔(رواہ الترمذی وقال حسن صحیح)

(۱۱) حضور شفیع یوم النشور ﷺ فرماتے ہیں۔

لاتشد الرحال الا الی ثلاثة مساجد المسجد الحرام و مسجدی هذا و المسجد الاقصی۔

سواریاں نہ کسی جائیں مگر تین مسجدوں کی طرف، مسجد حرام اور میری یہ مسجد۔ اور مسجد اقصی۔(رواہ البخاری و مسلم والامام احمد وابوداود فائدہ)

فائدہ ...... اس حدیث شریف کا یہ مطلب نہیں کہ ان تینوں مسجدوں کے علاوہ اور کہیں کا سفر کرنا ہی جائز نہیں جیسے کہ وہابیہ دیوبندیہ اور وہابیہ غیر مقلدین نے سمجھا اور امام الوہابیہ نے تقویت الایمان میں لکھا ہے بلکہ اس حدیث شریف کی تفسیر خود دوسری حدیث شریف کر رہی ہے حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

☆ ...... لاینبغی للمطی ان تشد رحالها الی مسجد یبتغی فیه الصلوٰة غیر المسجد الحرام و مسجدی هذا و المسجد الاقصی۔

کسی سفر کرنے والے کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسجد کی طرف سفر کرے نماز کی فضیلت چاہنے کو، سوا مسجد کعبہ اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصی کے۔(رواہ الامام احمد وابن شیبۃ بسند حسن)

..... دیکھیے حدیث شریف وضاحت فرماتی ہے کہ ان مساجد ثلثہ کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف یہ سمجھ کر کہ وہاں ثواب زیادہ ہے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ ثواب

marfat.com

Marfat.com

صرف ان ہی تین مسجدوں میں زیادہ۔

(۱۲)...... حضور افضل الرسل علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

من استطاع ان یموت بالمدینة فلیمت بها فانی اشفع لمن یمت بها.

جس شخص میں اس بات کی استطاعت ہو کہ وہ مدینہ میں مرے تو اسے چاہیے کہ وہ مدینہ میں مرے یقیناً میں اس کی شفاعت کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ (رواہ الامام احمد و الترمذی و ابن ماجة و ابن حبان فی صحیحہ و قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا)

(۱۳)...... حضور محبوب خدا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

صلاة فی مسجدی هذا افضل من الف صلاة فیما سواه من المساجد الا المسجد الحرام فانی اخر الانبیاء وان مسجدی اخر المساجد.

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے ہزاروں نمازوں سے جو اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ادا کی گئیں، سوا مسجد حرام کے اور یقیناً میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مسجدوں میں سب سے پچھلی مسجد ہے۔ (رواہ مسلم والنسائی)

☆...... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ جس طرح حضور اقدس علیہ السلام خیر الرسل اور افضل الانبیاء والمرسلین بلا تشبیہ و تمثیل اسی طرح حضور کی مسجد مبارک افضل مساجد الانبیاء ہے اور سب انبیاء کی مساجد سے مسجد نبوی میں

marfat.com

Marfat.com

ثواب و فضیلت زیادہ ہے اور مسجد اقصیٰ میں بھی ادا کی ہوئی نماز سے ہزار گنا ثواب میں زیادہ فضیلت ہے اور اس کے بعد حدیث نمبر ۱۴ او ۱۵ سے بھی ظاہر ہے اور حدیث نمبر ۹۲ و ۹۳ میں اس سے زیادہ وضاحت ہے۔

(۱۴) ...... حضور رحمۃ للعلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ فی مسجدی هذا افضل من الف صلاة فیما سواه الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام افضل من مائة الف صلاة فیما سواه۔

ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے دوسری مساجد کی ہزاروں نمازوں سے، سوائے مسجد حرام کے اور ایک نماز مسجد حرام میں افضل ہے دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے۔ (رواہ احمد وابن ماجہ وھو صحیح عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۵)...... حضور آقائے دوعالم ﷺ فرماتے ہیں۔

صلاة فی مسجد الحرام افضل صلاة فیما سواه من المساجد الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام افضل صلاة فی مسمجدی هذا بمائة صلاة۔

ایک نماز میری اس مسجد میں افضل ہے ہزار نمازوں سے جو کی دوسری مسجد میں ادا کی جائیں سوا مسجد کعبہ کے۔ اور ایک نماز مسجد حرام میں میری اس مسجد کی سو نمازوں سے بہتر ہے۔ (رواہ الامام احمد وابن حبان فی صحیحہ)

marfat.com

Marfat.com

(۱۶)...... حضور سید الانس والجان ﷺ فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم حرم مكة فجعلها حرما و انى حرمت المدينة حرام مابين مادمينها ان يراق فيها دم ولا يحمل فيها سلاح لقتال ولا تخبط فيها شجرة الا لعلف . اللهم بارك لنا فى مدينتنا اللهم بارك لنا فى صاعنا اللهم بارك لنا فى مدنا اللهم اجعل مع البركة بركتين والذى نفسى بيده ما من المدينة شعب لقب الا عليه ملكان يحرسا نها حتى تقدموا اليها .

اے اللہ بے شک ابراھیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تو وہ حرم ہوا اور یقیناً میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں حرام ہے جو درمیان اس کے دونوں سمتوں کے ہے یہ کہ بہایا جائے اس میں خون۔ اور نہ اٹھائے جائیں اس میں ہتھیار لڑائی کے لئے نہ اس میں درخت کاٹے جائیں مگر چارہ کے لیے۔ اے اللہ برکت دے ہمارے مدینہ میں اے اللہ برکت دے ہمارے صاع میں۔ الٰہی برکت دے ہمارے مد میں۔ اے اللہ کر دے برکت دوہری۔ خدا کی قسم مدینہ کے ہر راستے اور دروازے پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں کہ اس کی طرف بڑھیں۔

☆...... حضور اکرم ﷺ کی عزت و عظمت اور اختیارات کے جلوے دیکھے کہ مدینہ منورہ جو حرم نہ تھا آپ ﷺ نے اسے حرم بنا دیا۔

(۱۷)...... حضور تاجدار کونین ﷺ فرماتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

المدينة خير من مكة۔

مدینہ منورہ مکہ معظمہ سے بہتر ہے۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر والدارقطنی فی الافراد عن رافع ابن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ) اہل ایمان اس حدیث کو خوب یاد کرلیں۔

(۱۸)...... حضور ساقی کوثر ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الله سمّی المدینة طابة۔

یقیناً اللہ تعالی نے مدینہ منورہ کا نام طابہ رکھا ہے۔(رواہ الامام احمد و مسلم و النسائی عن جابر بن سمرة رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۹)...... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهیم حرم بیت الله و امنه و انی حرمت المدینة مابین لابتیها لایقلع عضاهها ولا یصاد صیدها۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم اور امن والا بنایا۔ اور یقیناً میں مدینہ کو حرم بنادیا۔ اس کے دونوں پتھروں کے درمیان نہ درخت کاٹے (اکھیڑے) جائیں اور نہ اس حد میں شکار کیا جائے۔(رواہ مسلم)

☆...... حضور محبوب خدا ﷺ کے اختیارات مبارکہ کی ایک جھلک دیکھیے۔

(۲۰)...... حضور سیدنا نعمت اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

لایقبض النبی الا فی احب الامکنة الیه۔

نبی انتقال نہیں فرماتا مگر اس جگہ جو اسے سب جگہوں سے زیادہ محبوب ہو۔(رواہ ابو یعلی عن سیدنا ابی بکر ن الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ)

marfat.com

Marfat.com

فائدہ ...... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا ذکر اللہ ﷺ کو مدینہ طیبہ دنیا بھر کے تمام شہروں سے زیادہ پیارا اور پسندیدہ ہے اور یہ اللہ کے محبوب ہیں تو جو انہیں محبوب ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بھی محبوب ہے۔

(۲۱)...... حضور مختار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدینة خیر من الف رمضان فیما سواها من البلدان.

ایک رمضان مدینہ منورہ میں بہتر ہے اس کے دوسرے شہروں کے ہزار رمضانوں سے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر عن بلال ابن حرث المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۲)...... حضور مالک جنت ﷺ فرماتے ہیں۔

انا اول من تنشق عنه الارض ثم ابوبکر ثم عمر ثم اتی اهل البقیع فیحشرون معی ثم انتظر اهل مکة.

میں وہ پہلا شخص ہوں جس سے زمین شق ہوگی (زمین سے سب سے پہلے نکلوں گا) پھر ابوبکر پھر عمر (رضی اللہ عنہما) پھر میں جلوہ فرماؤں گا اہل بقیع کے پاس تو وہ اٹھائے جائیں گے میرے ساتھ۔ پھر میں مکہ والوں کا انتظار کروں گا۔ (رواہ الترمذی والحاکم)

☆...... حضور عالم غیوب کے علم غیب میں سے علم ما فی الغد کا مختصر جلوہ ملاحظہ فرمایئے فسبحان اللہ وبحمدہ۔

marfat.com

Marfat.com

(۲۳)...... حضور آخر الانبیاء علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

اول من اشفع له من امتی اهل المدینة و اهل مکة و اهل الطائف۔

سب سے پہلے اپنی امت میں اہل مدینہ کی شفاعت کروں گا۔ پھر مکہ والوں کی پھر طائف والوں کی۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

فائدہ ...... میدان محشر کے علوم غیبیہ کا مختصر جلوہ اور حضور علیہ کا مقبول الشفاعہ ہونا ملاحظہ ہو۔

(۲۴)...... حضور شافع محشر علیہ فرماتے ہیں۔

اول من تنشق عنه الارض انا ولا فخر ثم تنشق عن ابی بکر و عمر ثم تنشق عن اهل الحرمین مکة و المدینة ثم ابعث بینهما۔

سب سے پہلے زمین سے میں باہر آؤں گا اور یہ کوئی فخر نہیں ہے پھر ابوبکر و عمر زمین سے نکلیں گے پھر حرمین مکہ اور مدینہ والے باہر نکلیں گے پھر میں ان دونوں کے درمیان اٹھایا جاؤں گا۔ (رواہ الحاکم)

فائدہ...... اس حدیث میں حضور علیہ السلام کے علم غیب بالخصوص قیامت کے متعلق کا واضح ثبوت ہے۔

(۲۵)...... حضور اکرم علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوة فی مسجدی هذا کالف صلوة فیما سواه الا

marfat.com
Marfat.com

المسجد الحرام و صيام رمضان بالمدينة كصيام الف شهر فيما سواها و صلاة الجمعة بالمدينة كالف جمعة فيها سواها۔

میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کی طرح ہے سوائے مسجد حرام کے اور مدینہ میں ایک رمضان کے روزے دوسرے مقاموں کے ہزار مہینوں کے روزوں کی مثل ہے۔ اور مدینہ طیبہ میں ایک جمعہ کی نماز دوسرے شہروں کے ہزار جمعوں کی نمازوں کی طرح ہے۔ (رواہ البیہقی)

(۲۶)...... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

مابين بيتي و منبري روضة من رياض الجنة.

میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔
(رواہ الامام احمد والبخاری و مسلم والنسائی عن عبداللہ ابن زید ان المازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۷) حضور خاتم النبیین ﷺ فرماتے ہیں۔

بكل نبي حرم و حرمي المدينة.

ہر نبی کے لیے ایک جگہ حرم ہے اور میرا حرم مدینہ منورہ ہے۔ (رواہ الامام احمد)

فائدہ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ بلاتشبیہ جس طرح ہر نبی پر حضور سید المرسل ﷺ کو افضیلت حاصل ہے اسی طرح اوروں کے حرم پر بھی حرم محمدی کو فضیلت حاصل ہے۔

marfat.com

Marfat.com

(۲۸)...... حضور سرکار دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح فى الماء۔

جو شخص مدینہ والوں سے کسی برائی کا ارادہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم ابن ماجہ)

(۲۹)...... حضور سراپا نور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

وافتتحت القرى بالسيف وافتتحت المدينة بالقران۔

تمام آبادیوں کا افتتاح تلوار سے ہوا اور مدینہ کا افتتاح قرآن کریم سے ہوا۔ (رواہ البیہقی)

(۳۰)...... حضور نور مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنى بالمدينة محتسبا كنت له شهيدا و شفيعا يوم القيامة۔

جس نے میری زیارت کی مدینہ میں ثواب کے لیے میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے روز۔ (رواہ البیهقی)

فائدہ...... حضور شفیع المذنبین ﷺ شافع روز محشر ہیں اس کا حضور کو یقین ہے اور امت کو تعلیم فرما رہے ہیں۔ لیکن جس بد قسمت کو شفاعت نصیب نہیں وہ اس کا انکار کر رہا ہے اور آپ کے علم غیب کا بھی۔ (انا لله و انا اليه راجعون)

(۳۱)...... حضور سید نا دافع البلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

من حج فزار قبری بعد و فاتی و کان کمن زارنی فی حیاتی۔
جس نے حج کی اور میری قبر کی زیارت کی میرے اس ظاہری عالم سے انتقال فرمانے کے بعد وہ مثل اس شخص کے ہوگا جس نے میری حیات ظاہری میں میری زیارت کا شرف پایا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی السنن)

(۳۲)...... حضور سیدنا دافع الوباء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

امن زار قبری وجبت له شفاعتیه۔
جس نے میری قبر (شریف) کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (رواہ البیھقی فی الشعب)

فائدہ ...... یہ شفاعت زائرین مدینہ کے لیے خاص ہے یوں سمجھے کہ یہ ایک خصوصی کوٹہ ہے۔ اللہ۔ اللہ۔

(۳۳)...... حضور سیدنا خلیفۃ اللہ الاعظم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینة شفاء من الجزام۔
خاک مدینہ شفاء ہے جذام کے لیے۔ (رواہ ابو نعیم فی العب)

(۳۴)...... حضور سیدنا مظہر اللہ الاتم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینة یبری الجزام۔
خاک مدینہ جذام کو اچھا کر دیتی ہے۔

(۳۵) ...... حضور سیدنا نعمۃ الاکرم ﷺ فرمارہے ہیں۔

من اخاف اهل المدینة فکا نما اخاف مابین خبی۔

marfat.com

Marfat.com

جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو گویا اس نے اس چیز کو ڈرایا جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔(یعنی میرے دل کو)(رواہ احمد)

(۳۶)...... حضور سیدنا سر اللہ المکنون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اخاف اهل المدينة اخافه الله.

جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کرے گا۔(رواہ احمد)

(۳۷)...... حضور رسول الکل ﷺ فرماتے ہیں۔

ان عجوة المدينة شفاء من السقيم و غبارها شفاء من الجذام.

مدینہ کی عجوہ (ایک قسم ہے مدینہ طیبہ کی کھوروں میں سے) شفاء ہے بیماری کی اور مدینہ کی خاک شفا ہے جذام کی۔

(۳۸)...... حضور سیدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

والذى نفسى بيده ان تربتها لمؤمنة و انها شفاء من الجذم.

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یقیناً مدینہ کی مٹی مومنہ ایمان دار ہے اور بے شک وہ شفاء ہے جذام کے لیے۔(رواہ ابن زبالہ عن صیفی بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ ...... فى رواية انها لمكتوة فى التوراة مئومنة.

توریت شریف میں لکھا ہے کہ مدینہ ایمان یا امن دینے والا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

فائدہ...... فقیر اویسی غفرلہ نے دونوں ایمان کتاب محبوب مدینہ میں ثابت کئے ہیں۔الحمد للہ مدینہ پاک ایمان والا بھی ہے اور امن دینے والا بھی آزما کر دیکھئے۔

(۳۹) ...... لورايت الظباني المدينة ترتع ماذعر تها قال رسول الله صلى الله تعالى لابيتها حرام.

اگر میں کسی ہرن کو مدینہ میں چرتے دیکھوں گا تو اسے نہ بھڑکاؤں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔(رواہ البخاری و مسلم و مالک)

(۴۰)...... حضور سید نا سرور القلب المحزون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

المدينة مهاجرى فيها مضجعى و منها مبعثى حقيق وعلى امتى حفظ جيرانى ما اجتنبو الكبائر نفس ومن حفظهم كنت له شفيعا و شهيدا يوم القيمة ومن لم يحفظهم سقى من طينة الخبال. قيل للمذنى وما طينة الخبال قال عصارة اهل النار. (رواہ ابن النجار)

(۴۱) ...... المدينة مهاجرى و فيها مضجعى ومنها مخرجى حق على امتى حفظ جيرانى فى فوائدئيل القاضى ابى الحسن الهاشمى عن خارجة بن زيد رضى الله تعالى عنه.

مدینہ میں ہجرت ہوئی اور یہی میری آرام گاہ اور یہی میرے اٹھنے جگہ ہے میری

marfat.com

Marfat.com

امت پر میرے پڑوسیوں کی نگہداشت لازم ہے جب تک وہ کبائر سے بچتے رہیں اور جس نے ان کی حفاظت کی میں اس کے لیے قیامت کے روز شفیع اور گواہ ہوں گا اور جس نے ان کا لحاظ نہ کیا وہ طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔ مزنی سے کہا گیا کہ طینۃ الخبال کیا ہے انہوں نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ ہے۔

(۴۲)...... حضور سیدنا موعظت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اذا ای اهل المدینة اذاه الله و علیه لعنة الله والملئکة والناس اجمعین لایقبل منه صرف ولا عدل رواه الطبرانی فی الکبیر عن جابر رضی الله تعالی عنه۔ وفی مسلم۔ فمن احدث حدثا او اوی محدثا فعلیه لعنة الله والملئکة والناس اجمعین لایقبل الله منه یوم لقیمة صرفا ولا عدلا۔ ولفظ البخاری۔ لایقبل منه صرف ولا عدل۔

جو کوئی مدینہ والوں کو تکلیف دے اللہ تعالیٰ اسے ایذا دے گا یا جو اس حرم نبوی کے آداب کے خلاف کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

(۴۳) ...... قال خرجت مع رسول الله صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم من المدینة فالتفت الیها وقال ان الله برا هذه الجزیرة من الشرک وفی روایة قد طهر هذه القریة من الشرک۔

marfat.com

Marfat.com

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور اکرم ﷺ کی معیت میں مدینہ سے نکلا تو حضور اقدس مدینہ کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے اس جزیرہ یا اس قریہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے۔ (رواہ ابو یعلیٰ)

(۴۴)...... حضور رحمتہ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

جو کوئی مدینہ کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (رواہ مسلم)

(۴۵)...... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں:

من سمی المدینۃ یثرب فلیستغفر اللہ ھی طابۃ ھی طابۃ۔

جس نے مدینہ کا نام یثرب لیا اسے توبہ کرنا چاہیے وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔ (رواہ الامام احمد عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ ...... وعن وھب بن منبیہ واللہ ان اسماءھا فی کتاب اللہ یعنی التوراۃ طیبۃ و طابۃ۔

خدا کی قسم بے شک مدینہ کے نام اللہ کی کتاب توریت شریف میں طیبہ اور طابہ ہیں۔

(۴۶)...... الناس تبع لم یا اھل المدینۃ فی العلم۔

اے مدینہ والوں علم دین میں لوگ تمہارے تابع ہیں۔ (رواہ ابن عساکر)

(۴۷) ' (۴۸) صلی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ الہ وسلم الفجر ثم اقبل علی القوم فقال اللھم بارک

marfat.com

Marfat.com

لنا فی مدینتنا بارك لنا فی صاعنا و بارك لنا فی مدنا اللہم ان ابراھیم عبدك و خلیلک و نبیک و انی عبدك و نبیک و امنه دعاك لمکة وانا ادعوك للمدینة بمثل مادعاك لمکة ومثله معه.

حضور اکرم ﷺ نے فجر کی نماز ادا فرمائی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر یہ دعاء فرمائی اے اللہ برکت دے ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں اور برکت دے ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمیں ہمارے مد میں اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور نبی ہوں انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی اور میں مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں مثل اس کے جو انہوں نے مکہ کے لیے دعا کی۔ اور اسی کے مثل اس کے ساتھ (یعنی اس سے دوہری برکت)۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔ وایضا الطبرانی روی عنہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما)

(۴۹)...... نبی پاک ﷺ کا ارشاد اقدس ہے۔

المدینة حرم مابین غیر الی ثور.

مدینہ منورہ حرم ہے درمیان عیر وثور دونوں پہاڑوں کے۔ (رواہ مسلم)

(۵۰) ان النبی صلی الله علیه وعلی اله وسلم خرج الی ناحیة من المدینة و خرجت معه فاستقبل القبلة ورفع یدیه حتی انی لاری بیاض ماتحت منکبیه ثم قال اللہم

marfat.com

Marfat.com

ان ابراهيم نبيک و خليلک دعاك لاهل مكة و انا نبيک
و رسولک ادعوی لاهد المدينة اللهم بارك لهم فی مدهم
و صاعهر و قليلهم و كثير هم ضعفى ما باركت لاهل مكة
اللهم من ههنا و هينا حتى اشار الى نواحى الارض كلها
اللهم من ارادهم بسوء فاذبه كما يذوب الملح فى الماء.
(رواه ابن زبالہ)

(۵۱)......ان النبى صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم
صلى بارض سعد باصل الحرة عند بيوت السقيا ثم قال
اللهم ان ابراهيم خليلک و عندك و رسولک و نبيک
دعاك لاهلمكة و انا محمد عبدك و رسولک ادعوك
لاهک المدينة مثلى ما دعاك به ابراهيم لمكة ادعرك ان
تبارك لهم فى صاعهم اللهم حبب الينا المدينة كحبنا
مكة واجعل مابها من وباء بخم.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ مدینہ سے ایک جانب تشریف لے چلے اور میں ہمرکاب چلا تو حضور ﷺ نے قبلہ کی جانب رخ انور کیا اور دونوں ہاتھ بلند فرمائے یہاں تک کہ میں نے بغل شریف کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ یقیناً حضرت ابراہیم تیرے نبی ہیں اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے تجھ سے مکہ والوں کے لیے دعا کی اور میں تیرا نبی اور رسول ہوں۔ میں تجھ سے مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہوں اے اللہ برکت دے

marfat.com
Marfat.com

مدینہ والوں کو ان کے مد میں اور ان کے صاع میں اور ان کے قلیل میں اور ان کے کثیر میں اور ان کے پھلوں میں اس سے دوہری برکت دے جو تو نے مکہ والوں کو دی الہی اس طرف سے اور ادھر سے اور اس جگہ سے یہاں تک کہ اشارہ فرمایا زمین کے ہر طرف اے اللہ جو مدینہ والوں سے برائی کا ارادہ کرے تو اس کو تو گھلا دے جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔ اے اللہ ہمیں مدینہ پیارا کر دے جیسے مکہ کی ہمیں محبت ہے اور مدینہ کی وبا کی مدینہ سے دور فرمادے۔ اور جو وباء و بیماری اس میں ہو اس کو خم میں کر دے۔ اور جندی کی روایت میں ہے۔ او اشد یعنی مدینہ کو مکہ سے زیادہ ہمیں پیارا بنادے۔ (رواہ الامام احمد برجال صحیح عن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۵۲)......كان رسول الله صلى الله عليه وعلى اله وسلم جالسا و قبر يحفر بالمدينة فاطلع رجل فى القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال الرجال انى الم ارد هذا يا رسول الله انما اردت القتل فى سبيل الله فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم لامثل لقتل فى سبيل الله ما على الارض بقعة هى احب الى ان يكون قبرى بها منيا ثلاث مرات يعنى المدينة.

حضور اکرم ﷺ مدینہ میں جلوہ افروز تھے۔ اور ایک قبر کھودی جا رہی تھی۔ تو ایک شخص نے قبر میں جھانکا اور کہا بری جگہ ہے ایماندار کے لیٹنے کی پس حضور ﷺ نے فرمایا۔ بری بات کہی تو نے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے

marfat.com

Marfat.com

اس کا ارادہ نہیں کیا میں نے تو اللہ کے راستے میں جہاد کا ارادہ کیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کی یہ مثال نہیں ہے زمین پر کوئی بقعہ نہیں جو مجھے زیادہ پسندیدہ ہو اس بات کو کہ اس میں میری قبر ہو (مگر مدینہ منورہ) اس کے سوا۔ تین مرتبہ فرمایا۔ (رواہ امام مالک فی الموطا)

(۵۳)...... ان رسول الله صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم : طلع له احد فقال هذا جبل یحبنا و نحبه اللهم ان ابراهیم حرم مکة و انی احرم ما فیها بین لابیتیها۔

رسول اللہ ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو ارشاد فرمایا یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے دوست رکھتے ہیں اے اللہ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور یقیناً میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں یعنی مدینہ کو۔

(۵۴)...... حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

لایخرج احد من المدینة رغبد عنها الا ابد لنیا الله خیرا منه۔

مدینہ منورہ سے کوئی شخص نفرت کرتا نہ نکلے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں بدل دے گا۔ (رواہ المالک)

(۵۵)...... حضور مالک کوثر ﷺ اپنے رب کریم سے دعا کرتے ہیں۔

اللهم حبب الینا المدینة کحبنا مکة او اشد و صححها و بارك لنافی مدها و صاعها وانقل حما ما .فاجعلها

marfat.com

Marfat.com

بالجحفة۔

اے اللہ ہمیں مدینہ محبوب کردے جیسے مکہ ہمیں پیارا ہے بلکہ مکہ سے زیادہ اور مدینہ کو دوست فرمادے اور برکت دے ہمارے لئے مدینہ کے مد میں اور اس کے صاع میں۔اور مدینہ کے بخار کو منتقل کردے جحفہ میں۔(رواہ الامام مالک والبخاری ومسلم)

فائدہ...... یہ نبی پاک ﷺ کا معجزہ ہے کہ آج مدینہ صرف اہل ایمان کو پیارا ہے۔

(۵۶)......قالت لما قبض النبی صلی اللہ تعالی علیہ وعلی الہ وصحبہ وسلم اختلفوا فی دفنہ فقال علی رضی اللہ تعالی عنہ انہ لیس فی الارض بقعة اکرم علی اللہ من بقعة قبض فیھا نفس حبیبہ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی الہ وسلم۔

حضرت سیدتنا صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں جب حضور نبی کریم ﷺ نے وصال فرمایا تو صحابہ نے حضور کے دفن کی جگہ میں اختلاف کیا کہ کہاں دفن ہوں تو حضرت سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالی کو اس بقعہ زمین سے کوئی حصہ پیارا نہیں جس میں اللہ تعالی کے محبوب ﷺ نے انتقال فرمایا۔(رواہ ابن الجوزی فی الوفاء)

فائدہ...... اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ وہ بقعہ مبارک جو حضور سید

marfat.com

Marfat.com

المحبوبین ﷺ کی جلوہ گاہ ہے وہ زمین بیت اللہ کعبہ سے بھی افضل ہے۔

(۵۷)...... حضور سیدنا رؤف ورحیم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اللہم من ارادنی واھل بلدی بسوء فعجل ھلاکہ۔

اے اللہ جو شخص میرے یا میرے شہر والوں کے ساتھ برائی کا قصد رکھے تو اس کے ہلاک جلدی فرما۔ (رواہ ابن زبالۃ)

(۵۸)...... حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لیعودن ھذا الامر الی المدینة کما بدا منھا حتی لایکون ایمان الا بھا۔

خدا کی قسم یہ دین اسلام مدینہ کی طرف لوٹے گا۔ جیسے مدینہ سے شروع ہوا یہاں تک کہ مدینہ کے سوا کہیں ایمان نہ ہوگا۔ (رواہ فی الرجانی فی اخبار المدینۃ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۵۹)...... حضور شہنشاہ کونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

کیف بک یا عائشة اذ ارجع الناس الی المدینة وکانت کا لرمانة المحشوة قالت فمن این یاکلون یا نبی اللہ قال یطعمھم اللہ من فوقھم ومن تحت ارجلھم ومن جنات عدن ۔ رواہ ابن زبالة عن سیدنا عائشة الصدیقة رضی اللہ تعالی عنھا۔

کیا حال ہوگا تمہارا اے عائشہ جب لوگ پھریں گے مدینہ کی طرف اور مدینہ چھلے

marfat.com

Marfat.com

ہوئے انار کی طرح ہوگا۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ پھر وہ کہاں سے کھائیں گے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں کھلائے گا ان کے اوپر اور ان کے نیچے اور جنات عدن سے۔

فائدہ...... آج کل کا مدینہ اس طرح ہے جیسے حضور علیہ السلام نے صدیوں سے خبر دی فقیر اویسی غفرلہ نے منکرین علم غیب کو بار بار متنبہ کیا ہے کہ دیکھ لو یہ ہے ہماری دلیل علم غیب نبوی (علی صاحب الصلوۃ والسلام)۔

(۶۰)...... حضور رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم مكة و دعالا هليها و انى حرمت المدينة كما حرم ابراهيم مكة و انى دعوت فى صاعنيا و مدها بمثلے مادعابه ابراهيم لاهل مكة.

بے شک حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنادیا اور مکہ والوں کے لیے دعا فرمائی۔ اور بے شک میں نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے اس کے مد اور صاع (پیمانوں) میں اس سے دونی برکت کی دعا کی جو دعا انہوں نے مکہ والوں کے لیے کی تھی۔ (رواہ البخاری)

(۶۱)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

انى احرم مابين المدنية ان يقطع عضا هها او يقتل صيدها.

بے شک میں حرم بناتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کو کہ اس کی

marfat.com

Marfat.com

بوٹیں نہ کاٹی جائیں اور اس کا شکار نہ مارا جائے۔ (رواہ احمد و مسلم عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۶۲)...... حرم رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم مابين لابتى المدينة وجعل اثنى عشر ميلا حول المدينة.

رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں سنگلاخ کے درمیان کو حرم بنادیا۔ اور اس کے گردو پیش کو بارہ میل تک حرم کردیا۔ (رواہ احمد البخاری و مسلم و عبدالرزاق فی مصنفہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۶۳)...... حضور رحمت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم مكة وانى احرم مابين لابتيها.

یقیناً حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم کردیا اور میں مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۶۴)...... حرم رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم شجرها ان يعضد او يخبط.

حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے پیڑ کاٹنا یا ان کے پتے جھاڑنا حرام فرمادیا ہے۔ (رواہ ابن جریر)

(۶۵)......ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم حرم هذا الرحم.

marfat.com

Marfat.com

یقیناً حضور سید نا رسول اللہ ﷺ نے اس حرم محترم کو حرم بنادیا۔ (رواہ داؤد)

(۲۶)......ان رسول الله صلى الله تعالى عليه واله وسلم حرم مابين لابتى المدينة.

بے شک حضور نور مجسم ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا۔ (رواہ مسلم)

(۲۷)...... ان النبى صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم حرم كل دافة اقبلت على المدينة من العضة.

بے شک حضور نبی کریم ﷺ نے ہر گروہ مردم کو کہ مدینہ منورہ میں حاضر ہو اس کے خاردار درختوں سے ممنوع فرمادیا۔ (رواہ عبد الرزاق)

(۲۸)...... حضور سید ولد آدم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الخلافة بالمدينة والملك بالشام.

خلافت مدینہ طیبہ میں ہوگی اور بادشاہی شام میں ہوگی۔ (رواہ البخاری فی تاریخہ والحاکم عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

فائدہ...... اس حدیث شریف سے حضور سید الرسل ﷺ کی خلافت راشدہ مدینہ طیبہ میں ہوئی اور اسلامی بادشاہت کی ابتدا شام میں ہوئی اور سب سے پہلے مسلمان بادشاہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے۔

(۲۹)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

لايليد اهل المدينة احد الا انماع كما بيتماع الملح فى الماء.

marfat.com

Marfat.com

مدینہ طیبہ کے رہنے والوں سے کوئی شخص مکر نہ کرے گا۔ مگر وہ ہلاک ہو جائے گا جیسے نمک پانی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم عن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۰)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

لایدخل المدینة رعب المسیح الدجال لہا یومئذ سبعة ابواب علی کل باب ملکان.

مدینہ طیبہ دجال اکبر اعور کا رعب بھی داخل نہ ہوگا اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔ (رواہ البخاری عن ابی بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)۔

☆...... علوم مصطفےٰ میں سے علم مافی الغد کی ایک جھلک دیکھیے

(۷۱)...... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

ان صیدا وج وعضاھه حرام محرم لله.

بے شک وادی وج کے شکار اور اس کی بولیں (کانٹا) حرام ہیں۔ یہ سب حرام کی گئیں اللہ کے لیے۔ (رواہ ابو داؤد عن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۲)...... ان النبی صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم کان اذا قدم من سفر فنظر الی جدرات المدینة اوضع راحلته وان کان علی دابة حرکہا من حبہا.

حضور نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی

marfat.com

Marfat.com

دیواروں کو ملاحظہ فرماتے اور اپنی لونٹی کو تیز کر دیتے اور اگر کسی اور سواری پر ہوتے تو اسے حرکت دیتے مدینہ طیبہ کی محبت کی وجہ سے۔(رواہ البخاری عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۷۳)...... حضرت صالح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے راویت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند غلاموں کو مدینہ طیبہ کے درخت کاٹتے دیکھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا سامان لے لیا اور ان کے آقاؤں سے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

ینہی ان یقطع من شجر المدینة شئی وقال من قطع منه شیئا فلمن اخذہ سلبه.

منع فرمایا ہے حضور ﷺ نے اس سے کہ مدینہ کے درختوں سے کچھ کاٹا جائے۔ اور ارشاد فرمایا جو شخص ان میں سے کچھ کاٹے تو جو اسے پکڑے تو کاٹنے والے کا سامان اسی کے لیے ہے۔(رواہ ابوداؤد)

(۷۴)...... حضور سید عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

اخر قریة من قری الاسلام خرابا المدینة.

اسلامی آبادیوں میں مدینہ طیبہ سب کے آخر میں خراب ہوگا۔(رواہ الترمذی)

(۷۵)...... حضور آخر الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

لیس من بلد الا سیطاء ہ الدجال الا مکة و المدینة لیس نقب من انقابها الا علیه الملئکة صافین یحرسونها

marfat.com

Marfat.com

فينزل السجة فترجف المدينة باهلها ثلث رجفات فسيخرج اليه كل كافر و منافق.

ہر شہر میں دجال پہنچے گا سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔ اور مدینہ کے راستوں پر فرشتے صف باندھے پہرہ داری کریں گے زلزلہ آئے گا تو مدینہ طیبہ مع اپنے ساکنوں کے لرزے گا۔ تین مرتبہ تو کافر و منافق نکل کر دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔ (رواہ البخاری)

(۷۶)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی متعمدا كان فی جواری يوم القيمة ومن سكن المدينة و صبر على بلاء بها كنت له شهيدا و شفيعا يوم القيمة.

جس نے میری زیارت کی زیارت ہی کے قصد سے تو وہ قیامت کے دن میرے قریب ہوگا اور جو شخص مدینہ میں رہا اور اس کی بلا پر صبر کیا تو میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے دن۔ (رواہ ابو جعفر العقیلی عن رجل من ال الخطاب)

(۷۷)...... حضور سیدنا دافع البلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من زار قبری حلت له شفاعتی.

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گئی۔

(۷۸)...... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے حضور

marfat.com
Marfat.com

رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ حضور وادی عقیق میں جلوہ افروز تھے ارشاد فرماتے تھے۔

اتانی اللیلة ات من ربی فقال صل فی هذا الوادی المبارك وقل عمرة فی روایة وقل عمرة و حجة.

آیا میرے پاس آج کی رات آنے والا میرے رب کے پاس سے اور کہا نماز پڑھیے اس مبارک وادی میں اور فرمایے کہ یہاں نماز پڑھنے میں حج و عمرہ کا ثواب ہے اور ایک روایت میں ہے حج کا ثواب مع عمرہ کے ہے۔ (رواہ البخاری عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)۔

فائدہ...... اس حدیث شریف میں پہلی روایت عمرۃ فی حجۃ ہے یعنی فی کے ساتھ اور دوسری روایت ہے عمرۃ وحجۃ یعنی واؤ کے ساتھ اور فی علم نحو میں مع کے معنی میں مستعمل و شائع ہے اور حدیث شریف سے فی بمعنی مع میں حوالا جات تو بہت ہیں یہاں صرف ایک حدیث شریف پیش کرتا ہوں۔ حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج و یولد له ویمکث خمسا و اربعین سنة ثم یموت فید فن معی فی قبری.

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلاۃ والسلام زمین پر اتریں گے پھر شادی نکاح کریں گے اور ان کے اولاد ہوگی اور ۴۵ برس زمین پر رہیں گے پھر انتقال فرمائیں گے اور میرے ساتھ میری قبر کے پاس دفن ہوں گے۔ (رواہ ابن الجوزی فی کتاب

marfat.com
Marfat.com

الوفاء)

٭.....اس روایت میں فی قبری میں فی بمعنی مع کے ہے اور وادی العقیق ایک جگہ ہے؛ والحلیفہ کے قریب مکہ معظمہ میں سال میں ایک بار حج ہوتا ہے اور ثواب ملتا ہے اور محبوب خدا کے دیار پاک میں روزانہ کتنے کتنے حجوں کا ثواب ملتا ہے۔

(۷۹)..... حضور سیدنا دافع الوبا علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاء زائرا تعمته حاجة الا زيارتي كان حقا على ان اكون له شفيعا يوم القيمة.

جو شخص میری زیارت کو آیا صرف میری زیارت کے مقصد سے تو مجھ پر حق ہو گیا یہ کہ قیامت روز اس کا شفیع ہو جاؤں۔ (رواہ الطبرانی والدارقطنی وغیرہ)

(۸۰)..... حضور سیدنا رؤف ورحیم علیہ فرماتے ہیں۔

من زار قبرى موتى فكانما زارنى فى حياتى ومن يزرنى فقد جفانى.

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے وصال شریف کے بعد اس نے میرا دیدار کیا حیات ظاہری میں۔ اور جس نے میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (رواہ عساکر عن سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۱)..... حضور سید کونین علیہ فرماتے ہیں۔

من حج الى مكة ثم قصدنى فى مسجدى كتب له حجتان مبرورت.

marfat.com

Marfat.com

جس نے مکہ کا حج کیا پھر میری زیارت کو میری مسجد میں آیا تو اس کے لیے دو حج مبرور لکھے جائیں گے۔ (رواہ فی مسند الفردوس)

(۸۲)......امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

من سال برسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم الدرجة و الوسيلة حلت له شفاعته يوم القيامة ومن زار قبر رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم كان فى جوار رسول۔

جس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے درجہ اور وسیلہ کی دعا مانگی اسے قیامت کے روز حضور ﷺ کی شفاعت حلال ہو گئی اور جس نے حضور رسول کریم ﷺ کی قبر کی زیارت کی وہ حضور اقدس ﷺ کے قریب ہو گا۔

(۸۳)...... محبوب رب العالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنى بعد موتى فكانما زارنى وانا حى ومن زارنى كنت له شهيدا و شفيعا يوم القيمة۔

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے بعد وصال تو گویا اس نے میری زیارت کی حالت حیات ظاہری میں اور جس نے مجھے دیکھا تو قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔ (رواہ ابو فتح سعید بن محمد فی جزۂ)

(۸۴)...... حضور سید اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنى مماتى كمن كان زارنى فى حياتى ومن زارنى

marfat.com
Marfat.com

حتی ینتهی الی قبری کنت له یوم القیمة شهیدا او قال شفیعا.

جس نے میری زیارت کی میرے وصال شریف کی حالت میں وہ مثل اس کے ہے جس نے حیات ظاہری میں میرا دیدار کیا۔ اور جس نے میری زیارت کی میرے مزار شریف تک پہنچ کر قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔

(رواہ ابو جعفر العقیلی عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۵)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی میتا فکانما زارنی حیا ومن زار قبری وجبت له شفاعتی یوم القیمة وما من احد من امتی له سعة ثم لم یزرنی فلیس له عذر.

جس نے میری زیارت کی حالت وصال میں تو گویا اس نے دیکھا مجھے حالت حیات میں اور جس نے میری قبر کی زیارت کی قیامت کے دن اسے میری شفاعت واجب ہو گئی اور جس میرے امتی کو وسعت تھی پھر اس نے میری زیارت نہ کی تو اسے کوئی عذر نہیں ہے۔ (رواہ ابن النجار عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۶)...... سید دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

فمن زارنی بعد موتی فکانما زارنی فی حیاتی ومن مات باحد الحرمین بعث من الامنین یوم القیمة.

جس نے میری زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے میرا دیدار کیا

marfat.com

Marfat.com

میری حیات ظاہری میں اور جو ان دونوں حرموں میں سے کسی حرم میں مرا تو قیامت کے روز امن پانیوالوں میں اٹھے گا۔ (رواہ الدار قطنی عن رجل من ال حاطب عن حاطب رضی اللہ تعالی عنہ)

☆☆......ملاحظہ ہو روز قیامت کے حالات کی خبریں بیان فرما رہے ہیں۔

(۸۷)...... حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاء نی زائرا کان حقا علی اللہ ان اکون لہ شفیعا یوم القیمۃ۔

جو شخص آیا میری زیارت کرنے تو اللہ عزوجل پر حق ہے یہ کہ میں اس کا شفیع ہوں قیامت کے دن۔ (لئن سکن رواہ ابن المقری فی معجمہ عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما صحح الحافظ)

(۸۸)...... حضور سیدنا صفوۃ اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

من حج فزار قبری بعد وفاتی کان کمن زارنی فی حیاتی۔

جس نے حج کیا پھر میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے میری زیارت کی میری حیات ظاہری میں۔ (رواہ الطبرانی والدار القطنی)

(۸۹)...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ عالی میں حاضر ہوا اور عرض کی۔

یا رسول اللہ ای المسجد الذی اسس علی التقوی اقال

marfat.com

Marfat.com

فاخذ كفا من حصى فضرب به الارض ثم قال هو مسجد كم هذا المسجد المدينة.

یا رسول اللہ ﷺ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقوی پر ہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ کہتے ہیں۔ پھر حضور والا نے ایک مٹھی کنکریاں لے کر زمین پر پھینکیں اس کے بعد ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے۔ مسجد مدینہ کے لیے۔ (رواہ مسلم)

فائدہ...... ترمذی و مسند احمد میں ہے کہ دو مردوں نے اختلاف کیا کہ اس علی التقوی سے کون سی مسجد مراد ہے ایک نے کہا مسجد نبوی آپ ﷺ سے سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ہاں یہی مسجد نبوی۔

(۹۰)...... حضرت ارقم ابن ابی الارقم رضی اللہ تعالی عنہ جو بدری ہیں فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رخصت کے لیے حاضری لے کر بیت المقدس جانا چاہتا تھا۔ حضور ﷺ والا نے ارشاد فرمایا۔

وما تخرجك اليه افي تجارة قلت لا و لكنى اصلى فيه فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم صلاة ههنا خير من الف صلاة ثم.

کیوں بیت المقدس جا رہے ہو کیا تجارت کے سلسلہ میں۔ میں نے عرض کی نہیں لیکن وہاں میری کچھ زمین ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک نماز یہاں بہتر ہے وہاں کی ہزار نمازوں سے۔

(۹۱)...... حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور

marfat.com

Marfat.com

ﷺ والا سے رخصت ہونے حاضر ہوئے۔ تو ارشاد فرمایا کہاں کا ارادہ کیا۔ عرض کی بیت المقدس کا۔

فقال رسول الله صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم صلاة فی مسجدی افضل من الف صلاة فی غیره الا المسجد الحرام.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔(رواہ البزار)

فائدہ ...... یہ دونوں مبارک حدیثیں اس مسئلہ میں نص ہیں کہ مسجد نبوی کی ایک نماز مسجد اقصیٰ کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

(۹۲)...... حضور رحمۃ للعلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من صلی فی مسجدی اربعین صلاة لاتفته صلاة کتبت له براة من النار و براة من العذاب و براة من النفاق.

جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کہ کوئی نماز اس سے فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے برأت جہنم سے اور برأت عذاب سے اور برأت نفاق ہے۔

(۹۳)...... حضور سیدنا المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ممن حین یخرج احدکم من منزله الی مسجدی فرجل تکتب حسنة و رجل تحط عنه خطیئة.

جس وقت سے تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر سے میری مسجد کی طرف چلتا ہے تو

marfat.com
Marfat.com

ایک پیر اٹھانے پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک پیر اٹھانے پر ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۹۴)...... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی ھذا یتعلم فیہ خیرا او یعلمہ کان بمنزلہ الجاھد فی سبیل اللہ۔

جو شخص میری اس مسجد میں آیا کوئی بھلائی سیکھنے کے لیے یا کسی کو سکھانے کے لیے وہ شخص بمنزلہ ماجدہ فی سبیل اللہ کے ہوگا۔ (رواہ یحیی عن سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۹۵)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی ھذا الصلاۃ اولذکر اللہ تعالی او یتعلم خیرا او یعلمہ کان بمنزلۃ المجاھد فی سبیل اللہ تعالی ولم یجعل ذلک لمسجد غیرہ۔

جو میری اس مسجد میں آیا نماز یاذکر الٰہی کے لیے یا کوئی بھلائی سیکھنے یا کسی کو سکھانے کے لیے تو ہوگا وہ بمنزلہ اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اور نہیں ہوگی یہ فضیلت کسی دوسری مسجد میں۔ (رواہ یحیی)

فائدہ...... یہ دونوں مقدس حدیثیں بھی اس بارے میں نص ہیں کہ مسجد اقصیٰ سے مسجد نبوی میں فضیلت زیادہ ہے اور مسجد نبوی میں جو ثواب و فضیلت ہے مسجد اقصیٰ بیت المقدس میں وہ ہرگز نہیں ہے۔ ہاں دنیا کی اور مسجدوں سے بیت

marfat.com

Marfat.com

المقدس میں زیادہ فضیلت ہے۔

(۹۶)...... حضور سید العلمین ﷺ فرماتے ہیں۔

مابین بیتی و منبری روضة من ریاض الجنة ومنبری علی حوضی۔

میرے کاشانہ اقدس اور میرے منبر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔(رواہ البخاری)

(۹۷)...... حضور خیر الرسل ﷺ فرماتے ہیں۔

ما بین قبری و منبری روضة من ریاض الجنة۔

میری قبر شریف اور میرے منبر کے درمیان جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔(رواہ البخاری)

(۹۸)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

منبری علی ترعة من ترع الجنة و مابین المنبز و بیت عائشة روضة من ریاض الجنة۔

میرا منبر جنت کے سبزہ زاروں میں سے ایک سبزہ زار پر ہے اور منبر اور (حضرت) عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں سے۔(رواہ الطبرانی)

(۹۹)...... حضور سرکار دوعالم ﷺ فرماتے ہیں:

مابین بیتی و مصلای روضة من ریاض الجنة۔

marfat.com

Marfat.com

میرے کاشانہ اقدس اور میرے مصلے کے درمیان جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے۔ (رواہ یحی وابو طاہر بن المخلص فی بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۰۰)...... حضور سیدنا رسول اکمل ﷺ فرماتے ہیں۔

من حلف عند منبری هذا یمینا کاذبة استحل بها مال امری مسلم فعلیه لعنة الله و الملئکة و الناس اجمعین لایقبل الله منه صرفا ولا عدلا۔

جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی کسی مسلمان کا مال حلال کرنے کے لیے تو اس پر اللہ تعالی کی اور سب فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے اللہ تعالی نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔ (رواہ النسائی برجال ثقات عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۰۱)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

انا خاتم الانبیاء و مسجدی اخر المساجد احق ان یزرا و ترکب الیه الرواحل۔

میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد انبیاء کی مسجدوں میں آخری مسجد ہے زیادہ حق رکھتی ہے اس بات کا کہ اس کی زیارت کی جائے اور اس کی طرف سواریاں چلائی جائیں۔ (رواہ ابن الجوزی فی مثیر الغرام عن سیدتنا ام المومنین عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا)

(۱۰۲)...... حضرت سیدتنا ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ارشاد فرماتے تھے۔

صلاة فيه افضل من الف صلاة فی ماسواه من المساجد الا مسجد الكعبة.

ایک نماز اس (مسجد نبوی) میں زیادہ فضیلت والی ہے ہزار نمازوں سے اس کے سوا دوسری تمام مسجدوں میں ادا کی ہوئی نمازوں سے، سوا مسجد کعبہ کے۔ (رواہ مسلم)

(۱۰۳)...... حضور سرور عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لايحلف احد عند منبری هذا علی یمين اثمة ولو اعلى سواك اخضر الا تبوا مقده من النار او وجبت له.

کوئی شخص میرے اس منبر کے قریب جھوٹی قسم نہیں کھائے گا اگرچہ ہری مسواک پر ہو مگر وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے گا یا جہنم اس کے لیے واجب ہوگی۔ (رواہ ابوداؤد وابن حبان واحمد وصححاہ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۰۴)...... حضور سید عالم نور مجسم ﷺ کسی سفر سے تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی طرف متوجہ ہوتے اور یہ فرماتے آہستہ کانپ نیز اور دعا فرماتے۔

اللهم اجعل لنا بها قرارا و رزقا حسنا.

اے اللہ کر دے ہمارے لیے مدینہ میں سکون اور اچھا رزق۔ (رواہ الحاکم فی الدعاء) اور دوسری روایت میں ہے۔

طرح رداءه عن منكبيه وقال هذه ارواح طيبة.

چادر مبارک دوش اقدس سے گرا دیتے اور فرماتے یہ ہیں مدینہ طیبہ کی پیاری

marfat.com
Marfat.com

بیاری ہوائیں اور بھینی بھینی ہوائیں ہیں۔

(۱۰۵)...... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا ارشاد فرماتے تھے۔

المدینة خیر لہم لو کانوا یعلمون۔

مدینہ منورہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اگر جانتے ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۱۰۶)...... حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

المدینة خیر لہم لو کانوا یعلمون۔(رواہ الامام مالک)

(۱۰۷)...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا ارشاد فرماتے تھے۔

لایصبر علی لاوائہا و شدتہا احد الا کنت له شفیعا و شہیدا یوم القیمة۔

کوئی شخص مدینہ کی سختی و تکلیف پر صبر نہیں کرے گا مگر میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا قیامت کے روز۔

(۱۰۸)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان قوائم منبری ہذا رواتب فی الجنة۔

بے شک میرے اس منبر کے پائے جنت میں قائم ہیں۔(رواہ النسائی)

(۱۰۹)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من خرج حتی یاتی ہذا المسجد مسجد قباء فیصلی فیه

marfat.com

Marfat.com

كان له كبدل عمرة.

جو گھر سے نکلا یہاں تک کہ اس مسجد، مسجد قباء میں آیا اور نماز پڑھی تو اس کے لیے ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (رواہ النسائی)

(۱۱۰)...... حضور رؤف و رحیم ﷺ فرماتے ہیں۔

الصلوة في مسجد قباء كعمرة۔

ایک نماز مسجد قباء میں عمرہ کے مثل ہے۔ (رواہ الترمذی)

(۱۱۱)...... حضور افضل المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

يبعث الله عزوجل من هذه البقيعة ومن هذا الحرام سبعين الفا يدخلون الجنة بغير حساب يشفع كل واحد منهم في سبعين الفا وجوههم كالقمر ليلة البدر.

اللہ تعالیٰ روز قیامت اس بقیع اور اس حرم سے ستر ہزار شخص ایسے اٹھائے گا کہ بے حساب جنت میں جائیں گے اور ان میں ہر ایک ستر ہزار کی شفاعت کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح ہونگے۔ (رواہ فی مسند الفردوس)

(۱۱۲)...... حضور اقدس ﷺ جب مکہ معظمہ میں جلوہ افروز ہوتے تو اپنے رؤف و رحیم رب تبارک و تعالیٰ سے یہ دعا کرتے۔

اللهم لاتجعل منايانا بمكة حتى تخرجنا منها.

اے اللہ مکہ میں ہماری موت نہ کرنا تاکہ نکالے تو ہمیں (قیامت کے روز) مکہ سے۔ (رواہ الامام احمد رجال صحیح)

marfat.com

Marfat.com

(۱۱۳) ...... حضور سیدنا صفوۃ اللہ ﷺ نے مکہ معظمہ سے مدینہ باسکینہ کو ہجرت فرماتے وقت اپنے رب کریم جل جلالہ و عم نوالہ سے دعا فرمائی۔

اللھم انک اخرجتنی من احب البقاع الی فاسکنی فی احب البقاع الیک۔

اے اللہ بے شک تو نے ہجرت کرائی مجھے میری محبوب ترین جگہ سے تو ساکن کر تو مجھے اس بقعہ میں جو تجھے سب سے زیادہ پسندیدہ ہو۔

فائدہ ...... اس حدیث شریف سے مدینہ منورہ کی عزت و عظمت کس درجہ ظاہر و باہر ہے کہ ارشاد فرماتے ہیں مکہ معظمہ مجھ کو سب شہروں سے زیادہ محبوب و پیارا ہے اور تیرے حکم سے مکہ کی سکونت چھوڑ رہا ہوں تو ایسے شہر میں مجھے سکونت عطا فرما جو سب شہروں سے تجھ کو محبوب و پسندیدہ ہو معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ تعالٰی کو تمام شہروں سے زیادہ پیارا پسندیدہ محبوب اور مرغوب ہے۔

(۱۱۴)...... حضور سید الرسل ﷺ فرماتے ہیں۔

المسجد الذی اسس علی التقوی من اول یوم مسجد قباء۔

وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ مسجد قباء ہے۔(رواہ احمد)

(۱۱۵)...... قال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدینۃ خیر من الف رمضان فیما سواھا من البلدان وجمعۃ بالمدینۃ خیر من الف جمعۃ فیما سواھا من البدان۔

marfat.com

Marfat.com

رمضان جو مدینہ طیبہ میں گذارا جائے اس کی فضیلت اور ثواب دوسرے شہروں کے رمضان کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنازیادہ افضل ہے اور مدینہ شریف کا ایک جمعہ اپنی فضیلت اور ثواب میں کل شہروں قریوں کے جمعوں کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنازیادہ افضل ہے۔(رواہ الطبرانی)

(۱۱۶)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینة یطفی الجذام.

مدینہ منورہ کی خاک پاک جذام کو دور کر دیتی ہے۔(رواہ ابن زبالہ)

(۱۱۷)...... حضور سید الاسناد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبده المصلون فی جزیره العرب ولکن فی التحریش بینهم.

بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ جزیرہ عرب کے نمازی اسے پوجیں ہاں ان میں جھگڑے اٹھانے کی طمع رکھتا ہے۔(رواہ الامام احمد و مسلم والترمذی)

(۱۱۸)...... حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان اشیطن قد یئس ان یعبد الا صنام فی و ارض العرب ولکنه سیرضی منکم میدون ذلک بالمحقرث الحدیث.

شیطان یہ امید نہیں رکھتا کہ اب زمین عرب میں بت پوجے جائیں مگر وہ اس سے کم درجہ گناہ تم سے کرادینے کو غنیمت جانے گا جو حقیر و آسان سمجھے جاتے ہیں۔

(رواہ الطبرانی مسند حسن)

marfat.com

Marfat.com

(۱۱۹)'(۱۲۰)...... حضورالانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبد فی جزیرتکم ھذہ ولکن یطاع فیما تحتقرون من اعمالکم فقد رضی بذلک۔

یقیناً شیطان ضرور اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ تمہارے اس جزیرہ میں اس کی پوجا کی جائے۔ ہاں ان اعمال میں اس کی اطاعت کرو گے جنہیں تم حقیر جانو گے اور وہ اسی قدر کو غنیمت سمجھتا ہے۔(رواہ البیہقی)

(۱۲۱)'(۱۲۲)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطین قدیئس ان یعبد فی جزیرۃ العرب.

بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا کہ جزیرۃ العرب میں اس کی پوجا کی جائے۔

والارض من کاس الکرام نصیب.

مدینہ منورہ کے طفیل میں جزیرۃ العرب کو فضیلت ہو گئی۔

(۱۲۳)...... حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

من تصبح بسبع تمران عجوۃ لم یضرہ ذلک الیوم سم ولا سحر.

جو شخص صبح (نہار منہ) سات کھجور عجوہ کھائے گا اسے زہر اور جادو اس روز نقصان نہ دے گا۔(رواہ البخاری)

(۱۲۴)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں کہ۔

ان فی عجوۃ العالیۃ شفاء او انہا تریاق اول البکرۃ.

marfat.com

Marfat.com

بے شک عجوہ عالیہ میں شفا ہے فرمایا عجوہ کا صبح نہار منہ کھانا تریاق ہے۔

(۱۲۵)...... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

ان العجوۃ من فاکہۃ الجنۃ.

بے شک عجوہ جنتی میوں سے ہے۔(رواہ الامام احمد برجال الصحیح)

(۱۲۶)...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا تو حضور سیدنا نور مجسم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے تو اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے دل میں پائی پھر فرمایا تم دل کی بیماری میں مبتلا ہو حارث بن کلدہ ثقیف کے بھائی کے پاس جاؤ کیونکہ وہ طبابت کرنے والا آدمی ہے۔

☆...... فلیاخذ سبع ثمرات من عجوۃ مدینۃ فلیلحا ھن ثم لیلدکھن.

تو چاہیے سات کھجوریں عجوہ مدینے سے لے اور انہیں کھرل کرے پھر تمہیں پلادے۔(رواہ ابو داؤد)

(۱۲۷)...... حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ینفع من الدوام ان تاخذ سبع ثمرات من عجوۃ المدینۃ کل یوم تفعل ذلک سبعۃ ایام.

دوام سر (درد سر) کو فائدہ دیتا ہے یہ کہ کھائے تو ہر روز سات کھجوریں عجوہ مدینہ کی سات دن تک۔(رواہ ابن عدی فی الکامل)

marfat.com

Marfat.com

(۱۲۸)...... عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔

كان احب التمر الى رسول الله صلى الله عليه وعلى اله وسلم العجوة.

حضور اکرم ﷺ کو عجوہ کھجور زیادہ پسند تھی۔ (رواہ ابن حبان)

(۱۲۹)...... حضرت سیدتنا ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔

انيا كانت تامر للدوام والدوار بسبع تمرات عجوة فى سبع غدواف على الريق.

آپ دوران سر کے لیے بتایا کرتی تھیں کہ سات کھجور عجوہ مبارکہ کی صبح نہار منہ کھانا سات روز تک۔ (رواہ الخطابی)

(۱۳۰)...... حضرت سیدنا امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الشياطين قدينست ان تعبد ببلدى هذا.

بے شک تمام شیطان قطعاً ناامید ہو گئے اس سے کہ وہ پوجے جائیں میرے اس شہر میں۔ (خلاصۃ الوفاء)

(۱۳۱)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اكل سبع تمرات عجوة مما بين لابتى المدينة على الريق لم يضره يومه ذلك شى ء حتى يمسى۔

marfat.com

Marfat.com

جو شخص صبح نہار منہ سات کھجوریں عجوہ مدینہ کی کھایا کرے تو اسے اس روز شام تک کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔(رواہ الامام احمد برجال الصحیح)

(۱۳۲)...... نبی پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الکماۃ من المن وماؤھا شفاء للعین والعجوۃ من الجنۃ وھی شفاء من السم

اس کا پانی آنکھ کی بیماری کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے اور یہ زہر سے شفاء ہے۔(رواہ الطبرانی بسند جید)

فائدہ...... عجوہ مدینہ طیبہ کی کھجوروں کی ایک قسم ہے مدینہ طیبہ والے اسے پہنچانتے ہیں۔ شیخ محقق دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جذب القلوب میں فرماتے ہیں۔

" وبعضے گویند کہ اصل آں ازاں نخلہ ایست کہ سید کائنات علیہ افضل الصلاۃ و التحیات بدست مبارک خود نشاندہ بوز۔ والواع تمر در مدینہ در کثرت حدیست کہ احصائے آں دشوار باشد سید علیہ الرحمہ در تاریخ کبیر یک صدوی ورنہ شمردہ"۔

بعض علماء نے کہا ہے کہ اصل عجوہ کی کھجور ہے جسے حضور اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے بویا تھا۔ اور کھجور کی قسمیں مدینہ طیبہ میں اتنی ہیں جن کا شمار دشوار ہے سید سمہودی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے تاریخ کبیر میں ایک سو انتالیس گنی ہیں۔ اور مدینہ منورہ مکرمہ معظمہ کے فضائل جلیلہ سے یہ بھی ہے کہ اس کے اسمائے مبارکہ بکثرت مروی ہیں جن میں سے حضرت علامہ سید شریف علی نور الدین سمہودی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مستطاب خلاصۃ الوفا باخبار دار المصطفیٰ

marfat.com

Marfat.com

میں چھیانوے نام بیان فرمائے پھر ۱۹۶ اسمائے مبارکہ بیان فرما کر آخر میں ایک روایت نقل فرمائی کہ توریت شریف میں مدینہ باسکینہ کے چالیس (۴۰) نام بیان ہوئے ہیں اصل عربی عبارت یہ ہے۔

☆ ...... وعن الدراوردی بلغنی ان للمدینة فی التوراة اربعین اسما.

مجھے یہ خبر ملی ہے کہ توریت شریف میں مدینہ پر سکینہ کے چالیس نام ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کی عظمت اس کے فضائل پہلے ہی سے بیان ہو رہے ہیں۔ اور قرآن حکیم سے پہلی کتب سماویہ میں بھی حضور سید الانبیاء شافع روز جزا ﷺ کے شہر مبارک دار الامن دار الامان دار الایمان کی عزت و عظمت رفعت و بلندی کے خطبے پڑھے گئے ہیں۔

(۱۳۴)...... حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

ان ملک الایمان قال انا اسکن المدینة فقال ملک الحیاء وانا معک.

بے شک ایمان کے فرشتہ نے کہا میں مدینہ منورہ میں سکونت پذیر ہوں تو حیاء کے فرشتے نے کہا میں بھی تمہارے ساتھ ہوں یعنی مدینہ طیبہ میں میں بھی سکونت رکھتا ہوں۔

فائدہ...... فرشتہ ایمان و فرشتہ حیاء دونوں مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں اور کیوں نہ ہو

marfat.com
Marfat.com

کہ حضور سرکار دو عالم ﷺ جب اس کو قیامت تک کے لیے اپنی جلوہ گاہ خاص بنا چکے تو اس کی عزت و عظمت رفعت و شوکت بلندی و بالائی کا کیا کہنا ہے کہ مکان کی عزت و عظمت اس کے مکیں کی عظمت اور مرتبت سے معلوم ہوتی ہے اور یہ تو اللہ رب العزت ذوالجلال والاکرام کے محبوب و مطلوب و مرغوب ہیں ان کی رفعت اور شوکت عزت و عظمت کا کیا پوچھنا۔ حق یہ ہے کہ جس چیز کو ان سے نسبت حاصل ہو گئی وہ مکرم و معظم اور محترم ہو گئی۔

(۱۳۴)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

المدینة قبة الاسلام و دار الایمان. (وفاء الوفاء ص ۱۱/ ۲)

مدینہ شریف قبہ اسلام اور دار ایمان ہے۔

(۱۳۵)...... حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا۔

ان الایمان لیارز الی المدینة کما تارز الحیته الی حجرھا۔

بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف اس طرح کھنچا آتا ہے جس طرح کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف آتا ہے۔

(۱۳۶)'(۱۳۷)...... حضور نبی پاک ﷺ نے دعا مانگی۔

اے اللہ مدینہ کو ہمارے لیے ایسا ہی محبوب بنا دے جیسا کہ مکہ کو ہمارے لیے محبوب بنایا تھا بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (وفاء الوفا ص ۱۳' ج ۲)

فائدہ...... حضور نبی پاک ﷺ کی یہ دعا قبول ہوئی اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مدینہ اتنا محبوب بنا دیا کہ پھر خود حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ

marfat.com
Marfat.com

مجھے اس زمین کی موت روئے زمین کی موت سے زیادہ محبوب ہے اور جب حضور سرور عالم ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے اور مدینہ طیبہ کے در و دیوار نظر آتے تو مدینہ کے شوق اور محبت سے اپنی سواری کو تیزی کے ساتھ حرکت دیتے تاکہ جلد تر مدینہ منورہ میں داخل ہوں۔

اللہ کی دی ہوئی عطا...... دراصل بات یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ سے جدا ہوتے وقت عرض کی اے اللہ آپ نے مجھے اس زمین (مکہ) سے جدا کیا جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی اب مجھے زمین کو رہائش اور سکونت عطا فرما جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کے بعد حضور علیہ السلام کو مدینہ میں سکونت اور وصال فرمایا کہ محبوب کی یہ سرزمین اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیاری ہے لہذا اس محبوب سرزمین کی زیارت سعادت ہے۔

اسی قاعدہ پر بعض ائمہ عظام نے فرمایا کہ مدینہ طیبہ مکہ معظمہ سے افضل ہے۔ (واللہ اعلم) تفصیل فقیر کی کتاب مدینہ کا راہی۔

(۱۳۸)...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مدینہ شریف کی تکلیف پر صبر کرے گا۔ تو میں قیامت والے دن اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف)

فائدہ...... جو شخص مدینہ شریف جائے اور وہاں پر اس کو مصائب و تکالیف کا سامنا کرنا پڑے اور وہ ان پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب علیہ السلام اس پر بے حد خوش ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اگر مدینہ شریف میں کوئی

marfat.com

Marfat.com

تکلیف یا پریشانی لاحق ہو جائے تو گھبرانا نہیں چاہیے۔بلکہ اس کو اپنے حق میں بہتر اور انعام الٰہی تصور کرنا چاہیے۔

(۱۳۹)...... حضور سرور عالم ﷺ نے دعا فرمائی۔

اللہم حبب الینا المدینۃ کحبنا مکۃ او اشد۔

اے اللہ تو مدینہ منورہ کو ہمارا ایسا محبوب بنادے جیسا کہ مکہ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (مسلم شریف مشکوۃ ص ۲۳۱)

(۱۴۰)...... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء فرمائی۔

اللہم انک اخرجتنی من احب البلاد الی فاسکنی احب البلاد الیک۔

اے اللہ بے شک تو نے مجھے میرے محبوب ترین شہر سے نکالا تو اب مجھے اپنے محبوب ترین شہر میں بسا (وفاء الوفاء)

فائدہ ...... یہ دعا یقیناً مستجاب ہوئی یہی وجہ ہے کہ آج ہر ایماندار کہتا ہے۔ مدینہ مدینہ۔

(۱۴۱)...... یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

ماعلی الارض بقعۃ احب الی ان یکون قبری ثلث مرات۔ (مشکوۃ شریف ص ۲۴۱)

marfat.com

Marfat.com

روئے زمین پر مجھے اس ٹکڑے سے زیادہ محبوب کوئی ٹکڑا نہیں جس میں میری قبر ہوگی۔ اور یہ تین مرتبہ فرمایا۔

فائدہ...... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ تبارک و تعالیٰ اور حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین شہر ہے۔ کسی نے کیا خوب فرمایا۔

☆ ...... اذا الحبیب لایحتار لحبیبه الا
ماهو احب واکرم عنده۔
محبوب اپنے محبوب کے لیے وہی اختیار کرتا ہے جو اس
کے لیے محبوب تر اور مکرم تر ہو۔

(۱۴۲)...... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

ان ابراهیم حرم مكة و دعا لاهلها و انی حرمت المدينة كما حرم ابراهیم مكة وانی دعوت فی صاعها و مدها بمثلی ما دعا به ابراهیم لاهل مكة۔

بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور اس کے مکینوں کے لیے دعا فرمائی اور بے شک میں نے مدینہ طیبہ کو حرم بنایا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا' اور میں نے اس کے پیمانوں میں اس سے دوگنی برکت کی دعا کی جو انہوں نے اہل مکہ کے لیے کی تھی۔ (مسلم شریف ص ۴۴۰)

marfat.com

Marfat.com

(۱۴۳)...... ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء فرمائی......

اللهم بارك لنا فی ثمرنا و بارك لنا فی مدینتنا ربارك لنا فی صاعنا و بارك لنا فی مدنا ' اللہم ان ابراھیم عبدك و خلیلك و نبیك و انی عبدك و نبیك وانه دعاك لمكة وانی ادعوك المدينة بمثل ما دعاك لمكة و مثله معه۔

اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں اور ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں 'اور ہمارے لیے ہمارے پیمانوں میں برکت فرما' اے اللہ بے شک (حضرت) ابراھیم علیہ السلام تیرے بندے' تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں' انہوں نے مکہ مکرمہ کے لیے دعا کی اور میں ویسی ہی دعا مدینہ طیبہ کے لیے کرتا ہوں اور اس سے بھی دو چند کی دعاء کرتا ہوں۔

فائدہ...... ان جیسی احادیث سے امام مالک رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ و دیگر ائمہ کرام نے مدینہ پاک کو مکہ معظمہ سے سوائے کعبہ مشرفہ کے افضل ثابت کیا ہے۔

(۱۴۴)...... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء کی۔

اللہم اجعل با المدینة ضعفی ماجعلت بمكة من البركة۔

اے اللہ جتنی برکتیں مکہ مکرمہ میں تو نے رکھی ہیں اس سے دوگنی برکتیں مدینہ منورہ میں رکھ دے (مشکوۃ ص ۲۴۰)

marfat.com

Marfat.com

(۱۴۵)......ایک حدیث میں فرمایا۔

اللہم اجعل مع البرکۃ برکتین.

اے اللہ مکہ کی برکت کے ساتھ دو برکتیں مدینہ میں زیادہ کر (ص ۴۴۳)

فائدہ......ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے کہیں زیادہ برکتیں رکھی گئی ہیں کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی دعائیں بلاشبہ قبول ہوئیں۔

(۱۴۶)...... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

المدینۃ خیر من مکۃ.

مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے بہتر ہے۔(وفاء الوفاء ص ۲۶، ج ۱)

حکایت...... حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خلیفہ مہدی جب مدینہ منورہ میں آیا شرفائے مدینہ اس کے استقبال کے لیے شہر سے باہر گئے جن میں حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے۔

جب خلیفہ مہدی کی نظر امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر پڑی تو خلیفہ مہدی نے فوراً آگے بڑھ کر امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معانقہ کیا جب سب سے مل چکا تو امام صاحب نے خلیفہ سے فرمایا۔

یا امیر المومنین تدخل الان المدینۃ فتمر بقوم عن یمینک و یسارک وھم اولاد المہاجرین والانصار مسلم علیہم فان ماعلی وجہ الارض قوم خیر من اھل المدینۃ

marfat.com

Marfat.com

ولا خير من المدينة۔

اے امیر المومنین ابھی تم مدینہ منورہ میں داخل ہو گے تو تمہارے دائیں اور بائیں سے وہ لوگ گذریں گے جو مہاجرین وانصار کی اولاد ہیں تو تم ان کی خدمت میں سلام پیش کرو کیونکہ روئے زمین پر نہ تو اہل مدینہ سے بہتر کوئی قوم ہے اور نہ مدینہ منورہ سے بہتر کوئی شہر ہے۔ (وفاء الوفاء ص ۳۶، ج ۱)

انتباہ...... تمام علمائے کرام اور امت کا اس پر اجماع ہے کہ روضہ انور کا وہ حصہ جو حضور اکرم ﷺ کے جسم اطہر سے ملا ہوا ہے زمینوں آسمانوں کعبہ مقدس اور عرش معلی سے بھی افضل ہے اس کے بعد ساری زمین سے افضل کعبہ مقدس ہے۔ اس کے بعد اختلاف ہے کہ مدینہ منورہ افضل ہے یا مکہ مکرمہ؟ تو امیر المومنین حضرت عمر فاروق اور حضرت عبداللہ بن عمر اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور امام مالک اور اکثر علمائے مدینہ رحمہم اللہ کا مذہب یہ ہے کہ مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ اور بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کا محبوب ترین شہر ہے۔ اور قیامت تک حضور اکرم ﷺ کا اسی میں قیام ہے۔ اور آپ کے جسم انور کے یہاں موجود ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی جو بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہر آن اور ہر وقت نازل ہوتی رہتی ہیں ہے وہ کسی اور جگہ کہاں نازل ہوتی ہیں؟ نیز شریعت مطہرہ اور اس کے تمام احکام کی تکمیل اسی شہر میں ہوئی۔ تمام فتوحات اور تمام کمالات ظاہری و باطنی کا حصول یہیں ہوا۔ اسلام کو شان و شوکت اور قوت و عظمت یہیں حاصل ہوئی۔ اول و آخر کی نیکیاں اور ہدایت و نورانیت کے چشمے یہیں سے جاری ہوئے اور یہیں وہ منبر ہے جو جنت کے حوض

marfat.com

Marfat.com

پر ہے اور یہیں وہ جنت کی کیاری ہے اور یہیں وہ جبل احد ہے جو حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین پہاڑ ہے' اور یہیں وہ جنۃ البقیع ہے جس میں آپ کے جگر کے ٹکڑے ازواج مطہرات اور تقریباً دس ہزار صحابہ کرام اور بے شمار اولیاء و صلحاء رضوان اللہ علیہم اجمعین آرام فرما ہیں۔ اور یہیں وہ مسجد نبوی شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے حج کا ثواب ملتا ہے اور یہیں وہ مسجد قبا شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (وفاء الوفاء ملخصاً)

(۱۴۷)...... حضرت سعید اپنے والد حضرت ابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو۔

اللھم لاتجعل منایانا بمکۃ حتی نخرج منھا۔ (وفاء الوفاء ص ۴۴، ج ۱)

عرض کرتے اے اللہ ہماری موت مکہ میں نہ ہو بلکہ جب ہم مکہ سے باہر نکل (کر مدینہ پہنچ) جائیں۔

(۱۴۸)...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

من استطاع ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا۔

ترجمہ جس شخص سے ہو سکتا ہو کہ مدینہ منورہ میں مرے تو چاہیے کہ وہ

marfat.com
Marfat.com

مدینہ ہی میں مرے اس لیے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (مشکوۃ شریف ص ۲۴۰)

تمنائے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ...... امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللھم ازرقنی شھادۃ فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک۔

اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے رسول کے شہر مدینہ میں موت نصیب فرما۔ (بخاری کتاب الحج)

فائدہ...... چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ خاص مسجد نبوی شریف میں عین حالت نماز میں شہادت پائی۔

marfat.com

Marfat.com

محبان مدینہ کے اطوار

(۱)...... سیدنا امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوائے ایک حج کے جو فرض ہے اور حج نہیں کیا' صرف اسی لیے کہ کہیں مدینہ منورہ کے سوا کسی اور جگہ موت نہ آجائے۔ چنانچہ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے' اور وہیں انتقال فرما کر جنۃ البقیع میں دفن ہوئے۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۵)

(۲)...... امیر المومنین حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کبھی مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے جاتے تو نکلتے وقت روتے اور بار بار فرماتے۔

ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم ان لوگوں میں سے نہ ہوں جن کو مدینہ دور کر دیتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

(جذب القلوب صفحہ ۲۵)

فائدہ ...... صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جب حج و عمرہ کے لیے تشریف لے جاتے تو فارغ ہوتے ہی واپس آجاتے زیادہ دیر مکہ میں نہ ٹھہرتے۔

مکی مدنی نبی ﷺ کی مدینہ سے محبت کا نمونہ

نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچتے تو اپنی سواری کو کمال شوق وصال مدینہ سے تیز کر دیتے اور چادر مبارک دوش انور سے گرا دیتے اور فرماتے ھذہ ارواح طیبۃ۔ یہ ہوائیں پاکیزہ اور پسندیدہ ہیں اور چہرہ انور پر جو گرد و غبار پڑتا اس کو دور نہ فرماتے اور اگر کوئی صحابی گرد و غبار سے بچنے کے لیے سر اور منہ چھپاتے تو آپ روک دیتے اور فرماتے خاک مدینہ شفاء ہے۔

(۱۱)...... حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

غبار المدینۃ شفاء من الجزام۔

مدینہ منورہ کا غبار جذام یعنی کوڑھ کے لیے شفاء ہے۔

(۱۲)......وفاء الوفاء شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ ان فی غبارھا شفاء من کل داء۔

قسم ہے اس ذات اقدس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی مٹی

marfat.com
Marfat.com

میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔ (وفاء الوفاء شریف ص ۷۴، ج ۱)

فائدہ..... علامہ زرقانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ مدینہ منورہ کی مٹی میں شفاء ہے لیکن منکر کو نفع نہیں کرتی۔ (زرقانی علی المواہب ص ۳۳۵، ج ۸)

(۱۳) ..... حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا یمن فتح ہوگا تو بعض لوگ وہاں کے حالات سنیں گے اور پھر اپنے اہل و عیال کو اور ان کو کہ کہنے میں آجاتیں گے۔ آکر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینۃ خیر لھم لوکانوا یعلمون۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانیں' اور اسی طرح شام فتح ہوگا تو لوگ وہاں کے حالات سن کر اور اپنے اہل و عیال وغیرہ لے کر وہاں چلے جائیں گے والمدینۃ خیر لھم لوکانوا یعلمون۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ اس کو جانیں' اور عراق فتح ہوگا۔ اور لوگ وہاں کے حالات سن کر اپنے اہل و عیال کو لے کر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینۃ خیر لھم لوکانوا یعلمون حالانکہ مدینہ کے لیے بہتر ہوگا۔ کاش وہ جانیں۔ (بخاری و مسلم صفحہ ۴۴۵)

فائدہ..... حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام نووی رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ارشاد مبارکہ کے عین مطابق ہوا۔ اور یہ ملک اسی ترتیب سے فتح ہوئے' اور لوگ وہاں منتقل ہوئے۔

(۱۴) ..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

marfat.com

Marfat.com

کہ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ سرسبز و شاداب زمینوں کی طرف نکل جائیں گے وہاں ان کو خوب کھانے پینے کو ملے گا اور کثرت سے سواریاں ملیں گی۔ تو وہ اپنے عزیز و اقربا کو بھی دعوت دیں گے۔ هلم الى الرخاء هلم الى الرخاء والمدينة خير لهم لوكانوا يعلمون۔ کہ یہاں آجاؤ' یہاں بڑی پیداوار ہے' یہاں آجاؤ یہاں بڑی پیداوار ہے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جائیں۔ (مسلم صفحہ ۴۴۵)

(۱۵)...... حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

المدينة خير لهم لوكانوا يعلمون لايدعها احد رغبة عنها الا ابدل لله فيها من هو خير منه ولايثبت احد على لاوائها وجندها الا كنت له له شفيعا او شهيد يوم القيمة۔

مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانیں اور کوئی شخص یہاں کے قیام کو بددل ہو کر نہیں چھوڑے گا مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر یہاں بھیج دے گا اور جو شخص مدینہ منورہ کی تکلیفوں اور سختیوں کو برداشت کر کے یہاں رہے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف صفحہ ۴۴۰)

(۱۶)...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح فے الماء۔

جس نے اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا تو اللہ اس کو ایسے گھلا دے گا جیسے

marfat.com

Marfat.com

نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔(مسلم شریف صفحہ ۴۴۵)

(۱۷)...... نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔

من اخاف اهل المدينة ظلما اخافه الله و عليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لايقبل الله منه صرفا و لاعدلا.

جو شخص ظلماً اہل مدینہ کو ڈرائے اللہ تعالیٰ اس کو ڈرائے گا اور اس پر اللہ کی اور ملائکہ کی اور سب لوگوں کی لعنت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہ فرمائے گا۔(وفاء الوفاء ص ۳۲، ج :۱، جذب القلوب ص ۳۳)

(۱۸)...... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

من اذى اهل المدينة اذاه لله.

کہ جس نے اہل مدینہ کو اذیت پہنچائی اللہ اس کو اذیت پہنچائے گا۔(وفاء الوفاء ص ۳۲، ج :۱)

حکایت...... امرائے فتنہ میں سے ایک امیر مدینہ منورہ میں آیا۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور بڑھاپے کی وجہ سے ان کی بصارت میں ضعف آگیا تھا۔ لوگوں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ مصلحت وقت یہ ہے کہ آپ چند روز کے لیے مدینہ منورہ سے باہر چلے جائیں اور اس ظالم کے سامنے نہ آئیں تاکہ اس کے فتنہ سے محفوظ رہیں چنانچہ آپ اپنے دونوں بیٹوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر مدینہ منورہ سے نکلے اتفاقاً راستے میں ایک جگہ بہ سبب ضعف بصارت ٹھوکر کھا کر گر

marfat.com

Marfat.com

پڑے اور فرمایا۔

تعس من اخان رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابناه يا ابت فكيف اخان رسول الله صلى الله عليه وسلم و قدمات فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخاف اهل المدينة فقد اخاف مابين جنبي۔

ہلاک ہو وہ شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کو ڈرایا بیٹوں نے کہا باجان رسول اللہ ﷺ کو ڈرانا کیونکر ہے آپ کی تو وفات شریف ہو گئی! فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا تو بے شک اس نے مجھے ڈرایا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۱، ج :۱، جذب القلوب ص ۳۲)

(۱۹)..... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

المدينة مهاجرى وفيها مضجعى ومنها مبعثى حقيق على امتى حفظ جيرانى ما اجتنبو الكبائر من حفظهم كنت له شهيدا او شفيعا يوم القيامة ومن لم يحفظهم سقى من طنية الخبال۔

مدینہ میری ہجرت گاہ اور میری آرام گاہ ہے اور (قیامت کے دن) یہیں سے میرا اٹھنا ہے لہٰذا میری امت پر میرے پڑوسیوں کے حقوق کی حفاظت لازم ہے جبکہ وہ کبائر سے بچیں۔ تو جس نے ان کے حقوق کی حفاظت کی میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا اور جس نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی وہ (دوزخ میں) پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۳، ج :۱، جذب

marfat.com
Marfat.com

القلوب ص ۳۰۱)

فبا ماکنی اکناف طیبة کلکم

الی القلب من اجل الحبیب حبیب

اے مدینہ طیبہ کے رہنے والو تم سب کے سب میرے دل کو محبوب ﷺ کی وجہ سے محبوب ہو! (زرقانی علی المواہب ص ۳۳۲، ج: ۸)

(نوٹ : مزید تفصیلات کے لئے علامہ اویسی مدظلہ کی تصنیف "**محبوب مدینہ**" اور "**مدینے کا راہی**" ملاحظہ فرمائیں)

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور (پنجاب۔پاکستان)

جہاں سے ہزاروں علماء تکمیل علم کے بعد پوری دنیا میں علم کی شمع روشن کر کے جہالت کیخلاف علمی جہاد میں مصروف ہیں

نصف صدی سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے اور حضرت فیض ملت علامہ شیخ العرب والعجم محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ کی شبانہ روز کوشش سے ہزاروں علماء کرام فضلاء کرام حفاظ و قراء حضرات جامعہ سے اپنی تعلیم کی تکمیل کر کے دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ اور اسکے ذیلی مدارس میں ۴۵ قابل ترین اساتذہ تدریسی خدمات محنت و لگن سے انجام دے رہے ہیں۔ مسافر طلبہ کثیر تعداد میں زیر تعلیم ہیں جن کے قیام طعام علاج معالجہ بذمہ ادارہ ہے۔ جامعہ کا ماہانہ خرچہ لاکھوں روپے ہے جامعہ کے زیر اہتمام ۲۲ ذیلی مدارس قائم ہیں جہاں پر سینکڑوں طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ جامعہ کے زیر انتظام اسلامیہ للبنات متصل سبزی منڈی قائم ہے جہاں پر ۲۰۰ بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ ۲۰ معلمات محنت سے تدریسی فرائض انجام دے رہی ہیں۔ جامع مسجد سیرانی کی تعمیر بفضلہ تعالیٰ مینار ذخیرہ سوفٹ بلندی پر پہنچ چکا ہے۔ جامعہ اویسیہ کے جدید منصوبہ مرکز فیض اویسیہ کے قیام پر لاکھوں روپے کے اخراجات درکار ہیں۔ آپ حضرات زکوٰۃ صدقات عطیات، خشت، سریا، قربانی کی کھالیں، سامان، سیمنٹ، سریا، بجری اور ڈیکوریشن وغیرہ سے امداد کر کے خدا اور رسول کریم و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔

جامعہ کا اکاؤنٹ نمبر ۲-۱۳۲۸ مسجد کا اکاؤنٹ نمبر ۱۵۰۳ مسلم کمرشل بینک عید گاہ برانچ بہاولپور

نوٹ: عطیات دیتے وقت جامعہ کی رسید ضرور حاصل کریں فون رابطہ 0621 881571

marfat.com

Marfat.com

الحقائق

فی شرح حدائق بخشش

جلد ششم

شارح عمدۃ الشارحین علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

تقسیم کار مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان 881871

با اہتمام محمد کوکب ریاض اویسی

Marfat.com